# بچے کی کفالت

3

URD 003/**2018**

آنٹیریو میں خواتین کے لیے فیملی لاء

## تمام خواتین۔ ایک فیملی لاء ۔

اپنے حقوق جانیئے ۔

Femmes ontariennes et droit de la famille **fodf**
Le droit de savoir

Family Law Education for Women **flew**
Women's Right to Know

# بچے کی کفالت

*اس کتابچے کا مقصد آپکو قانونی مسائل کی بنیادی سوجھ بوجھ فراہم کرنا ہے۔ یہ کسی انفرادی قانونی مشورے اور معاونت کا متبادل نہیں ہے۔ اگر آپ فیملی لاء کے مسائل سے دوچار ہیں توآپ کو یہ تجویز دی جاتی ہے کہ آپ جلد سے جلد قانونی مشورے حاصل کریں تاکہ اپنے اختیارات کوسمجھ سکیں اور اپنے حقوق کی حفاظت کر سکیں۔ فیملی لاء کے وکیل کو کیسے ڈھونڈا جائے اور اسے ادائیگی کیسے کی جائے، اس کے متعلق مزید معلومات کے لیے ملاحظہ کیجیئے ہمارا کتابچہ بعنوان''اپنے فیملی لاء کے مسائل پر مدد ڈھونڈنا''۔ آپ ہماری ویب سائٹ www.onefamilylaw.ca پر ہمارے ویبینارز''فیملی لاء کے وکیل کی تلاش'' ملاحظہ کرنے کو بھی مدد گار پا سکتے ہیں۔*

بچے کووالد اور والدہ دونوں کی طرف سے **کفالت** حاصل کرنے کا حق ہے۔اگر آپ اور دوسرا ساتھی (ماں/باپ) ساتھ نہیں رہتے تو آپکو اپنے بچوں کی دیکھ بھال کے اخراجات **لازماً** بانٹنے چاہیئے۔

والدین کو اپنے بچے کی کفالت **لازمی** کرنی چاہیئے، اگرچہ وہ:

- بچے کے ساتھ نہیں رہتے؛
- وہ بچے سے نہیں ملتے، سوائے شاذونادر صورتحال میں، جہاں بچّے نے بغیرکسی خاص وجہ کے باپ/ماں کونا منظورکیا ہو؛
- وہ دوسرے باپ/ماں سےشادی کی بندھن میں نہیں ہیں؛ یا
- وہ کبھی بھی دوسرے ساتھی(باپ/ماں) کے ساتھ نہیں رہے۔

اگر بچہّ زیادہ تروقت آپکے پاس رہتا ہے ,تو یہ بچےّ کا **بنیادی رہائش** گاہ کہلاتا ہے۔ اور آپ دوسرے فرد(باپ/ماں) سے بچے کی **کفالت میں امداد** حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔آپ **وصول کنندہ** ہیں اور دوسرا فرد(ماں/باپ) **ادا کنندہ** کہلاتا ہے۔ اگر بچہّ زیادہ تروقت دوسرے فرد (باپ/ماں) کے پاس رہتا ہے ,تو پھر آپ کو اپنےبچے کی **کفالت میں امدادکی** ادائگی کرنی ہوگی۔

ادا کنندہ حقیقی ماں/باپ یاگود لینے والا فرد (ماں/باپ) ہوسکتا ہے۔سوتیلا ماں/باپ ،جس نے ماں/باپ کی طرح برتاؤرکھا ہو، اسے بھی بچے کی کفالت کے لیے ادائیگی کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

## بچے کی کفالت کی امداد کس طرح حاصل کی جائے؟

آپ اور آپ کے بچے کا دوسرا باپ/ماں بچے کی کفالت سے متعلق اپنے انتظامات آپس میں خود بھی کر سکتے ہیں۔ معاہدے کو تحریری شکل دینا اور دونوں والدین کا اس پر **تاریخ** کے ساتھ دستخط کرنا ایک اچھا خیال ہے۔ یہ ضروری ہے کہ دونوں والدین علیٰحدہ سے، ایک الگ، الگ شخص کے سامنے، جسے **گواہ** کہا جاتا ہے، اس پر دستخط کریں۔ سب سے بہتر ہے کہ دونوں والدین اسے وکیل کو دکھائیں اور پھر اسے **عدالت** میں جمع کروائیں۔

اگر آپ رقم کے مقدار کے بارے میں متفق نہیں ہو سکتے، اگر آپ کا دوسرے ساتھی (ماں / باپ) کے ساتھ تشدّد آمیز رشتہ ہے یا تھا، اگر معاہدہ ٹوٹ جاتا ہے، یا اگر بچہ آپ کے ساتھ کچھ مدت رہتا ہے اور آپ کو بچے کی کفالت میں امداد کی ضرورت ہے تو آپ عدالت سے رجوع کر سکتے ہیں کہ وہ بچے کی کفالت میں امداد کے لیے حکم دے۔ان تمام حالات میں وکیل سے بات کرنا ایک اچھا خیال ہے۔

## والد/والدہ کو کتنے عرصے تک بچے کی کفالت کرنی ہو گی؟

بچے کی کفالت اس وقت تک لازماً کرنی ہو گی جب تک کے وہ دست نگر ہے۔زیادہ تر معاملات میں، اس سے مراد یہ ہے کہ بچہ کم از کم 18 سال کا ہوجائے۔ تب تک کے لیئے۔ادا کنندہ ماں/باپ کو بچے کے 18 سال کے ہو جانے کے بعد بھی کفالت کے لیے ادائیگی کرنی پڑ سکتی ہے ،اگر بچہ اپنا خرچہ خود نہیں اٹھا سکتا کیونکہ وہ بیمار ہے، یا اسے کوئی معذوری ہے یا وہ کل وقتی طالب علم ہے۔16 سال سے زائد عمر کے بچے اگر شادی کر لیں یا گھر چھوڑ دیں تو وہ دست نگر نہیں رہتے۔

وہ ماں / باپ جو بچے کے ساتھ زیادہ تر وقت رہائش پزیر ہے، وہ بچے کی کفالت کی امداد کا مستحق ہوتا ہے اگرچہ اس ماں/باپ نے دوسری شادی کر لی ہو یا کسی اور کے ساتھ رہنا شروع کر دیا ہو۔

## عدالت بچے کی کفالت کی رقم کے مقدار کا فیصلہ کیسے کرتی ہے؟

وفاقی اور صوبائی حکومتیں ادا کنندہ والدین کے لیے بنیادی رقوم کا فیصلہ کرتی ہیں جو انھیں بچے کی کفالت کے لیے ادا کرنا چاہیے۔ یہ رقوم ہر صوبے میں ضروریات زندگی کے اخراجات کی بنیاد پر ہوتی ہیں۔ ان رقوم کا حساب **رہنما اصول برائے کفالت (چائلڈ سپورٹ گائڈلائنز)** کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جو یہ کہتا ہے کتنی رقم ادا کرنی چاہیئے۔

کفالت کے لیے بنیادی رقم کی ادائیگی کا تعین کرنے کے لیے رہنما اصول میں موجود **بچے کی کفالت کے جدول (چائلڈ سپورٹ ٹیبل)** کو استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر صوبے اور علاقے کے لیے مختلف جدول (ٹیبل) ہے۔ زیادہ ترمعاملوں میں عدالت بچے کی کفالت سے نمٹنے والے عدالتی احکامات کے لیے بچے کی کفالت کے جدول (چائلڈ سپورٹ ٹیبل) میں موجود رقم کے مقدار کا اطلاق کرے گی۔

جو جدول (ٹیبل) لاگو ہوتا ہے عموماً اس کا انحصارکینیڈا کے اس حصّے پر ہوتا ہے جہاں ادا کنندہ رہائش پزیر ہے۔ مثال کے طور پر اگر دونوں ماں / باپ آنٹیریو میں رہتے ہیں، تو ان پر آنٹیریوکاجدول (ٹیبل) لاگو ہو گا۔ اگر ادا کنندہ دوسرے صوبے یا علاقے میں رہتا ہے، تو اس صوبے یا علاقے کے جدول (ٹیبل) کا اطلاق ہو گا۔ لیکن اگر ادا کنندہ کینیڈا سے باہر رہتا ہے اور دوسرا باپ/ماں آنٹیریو میں رہتا ہے تو آنٹیریو کاجدول (ٹیبل) لاگو ہو گا۔

بنیادی رقم جوادا کنندہ کو لازماً ادا کرنی ہے، اس کا انحصارہے:

- ادا کرنے والے کی **کل سالانہ آمدنی پر**۔ اس کا مطلب ہے کہ ٹیکسوں یا کٹوتیوں کی ادائیگیوں سے پہلےادا کنندہ کی آمدنی کتنی تھی، اور
- کتنےدست نگر بچے ہیں جن کی کفالت کا ذمہ دار ادا کنندہ ہے ۔

اگر ادا کنندہ خود اپنی ذاتی ملازمت پر ہے، یا اس کا اپنا کاروبار ہے، تو شائد صاف اندازہ نہ ہو پائے کہ ادا کنندہ کتنا کماتا/کماتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ادا کنندہ اپنی آمدنی میں سے کافی اخراجات گھٹائے یا اپنے آپ کو زیادہ تنخواہ نہ ادا کرے،تاکہ ان کی آمدنی ان کی اصلی کمائی سے کم دکھے۔اگر ادا کنندہ خود اپنی ذاتی ملازمت کرتے ہوں، تو ان کی کمائی کے بارے میں مزید معلومات پوچھنے کاآپ کو حق ہے بشمول ان کے کاروبار کے بارے میں۔

زیادہ تر معاملوں میں عدالت ادا کنندہ کو رہنما اصول (گائڈلائنز)میں موجود بنیادی رقم ادا کرنے کا حکم دے گی۔ تاہم کچھ معاملوں میں عدالت اس مقدار کا حکم دے گی جو رہنما اصول (گائڈلائنز)سے مختلف ہو، جیسے کہ:

- اگر کفالت کی رقوم کی ادائیگی اس بچے کے لیے ہے جس کی عمر18سال سے زیادہ ہے؛
- اگر بچّہ دونوں والدین( ماں/باپ)کے ساتھ تقریباً برابر کا وقت گزارتا ہے؛
- گر تعلقات کے نتیجے میں کئی بچے ہیں اور دونوں والدین ( ماں/باپ)کے ساتھ کم از کم ایک بچہ رہ رہا ہے، یا؛
- اگر ادا کنندہ کی سالانہ آمدنی بہت زیادہ ہے۔

ان معاملات میں، عدالت آپکے خاندان کے حالات پر غور کرے گی۔کفالت کی رقم کا انحصار دونوں والدین کی آمدنی اوربچے کی ضروریات پرہو گا ۔

آپ **خاص یا غیر معمولی اخراجات** جیسے ڈے کیئر کی فیس کے اخراجات، بچے کی دیکھ بھال(چائلڈ کیئر)، کچھ غیر نصابی اور تعلیمی اخراجات، یا صحت کی دیکھ بھال کے اخراجات جو کہ کسی پرائیویٹ یا سرکاری بیمہ پلان کے تحت ادا نہیں ہوتے ہیں، تو بچے کی کفالت کی اضافی امداد بھی حاصل کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں۔ کس چیز کو خاص اخراجات کہا جاتا ہے اور کسے نہیں کہا جاتا ہے، یہ والدین کی آمدنی اور بچّے کی ضروریات پر منحصر ہو کر بدل سکتا ہے، چنانچہ ان اضافی اخراجات کے بارے میں کسی وکیل سے مشورہ کرنا ایک اچھا خیال ہے۔

اگر آپ کے بچے کے خاص اخراجات ہیں تو آپ اور دوسرے ماں/باپ کو لاگت آپس میں تقسیم کرنی چاہیے۔ آپ دونوں میں سے ہر ایک رقم کی جو مقدار ادا کرے گا اس کا انحصار آپ کی آمدنی پر ہے۔

شاذ و نادر صورتحال میں عدالت کفالت کی بنیادی رقم کم کرسکتی ہے۔ عدالت ایسا صرف تب کرے گی جب ادا کنندہ باپ/ماں یہ ثابت کرسکے کہ رہنما اصول ( گائڈلائن)کی رقم ان کے لیے **غیر معمولی مشکلات پیدا** کرے گی۔ اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ باپ/ماںاپنی ضروریات زندگی کے اخراجات کی ادائیگی نہیں کر پائیں گے۔ مثال کے طور پر، عداالت کفالت کی رقم کے مقدار میں کمی کرسکتی ہے اگر ادا کنندہ کی کوئی معزوری ہے یا اسے دیگردست نگروں کی کفالت کے اخراجات ادا کرنی ہوتی ہے۔

دعوی برائے غیر معمولی مشکلات کی منظوری سے پہلے، عدالت دونوں گھرانوں کے **ہر رکن** کی آمدنی کو دیکھے گی تاکہ **دونوں گھرانوں میں** معیار زندگی کا موازنہ کرے۔ اس سے مراد ہے کہ اگر آپ یا دوسرے ماں/ باپ نے دوبارہ شادی کر لی ہے یا نئے ساتھی کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں تو عدالت اس پر غور کرے گی۔

انکم ٹیکس کے واجبات جمع کرواتے وقت ادا کنندہ بچے کی کفالت کی رقم اپنے ٹیکس میں کمی کرنے کے لیے استعمال نہیں کرسکتا۔ آپ کو وصول شدہ بچےکی کفالت کی رقم کو بطورآمدنی ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

## کیاکفالت کے معاہدےیا عدالت کے حکم کو تبدیل کیا جاسکتا ہے؟

اگر آپ یا دوسرا فرد (باپ/ماں)کے پاس موجودہ معاہدہ ہے اور آپ دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ بچے کی کفالت کی رقم کے مقدار میں تبدیلی ہونی چاہیئے، تو آپ ایک نئے معاہدے پر دستخط کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اور دوسرا فرد (ماں/باپ)موجودہ معاہدے کی تبدیلی پر متفق نہیں ہوسکتے، تو آپ دونوں میں سے کوئی بھی ایک عدالت سےبچّے کی کفالت کی رقم میں تبدیلی کی حکم جاری کرنے کی گزارش کر سکتا ہے۔

اگر آپ کے پاس عدالت کا حکم پہلے سے ہی موجود ہے، تو آپ کو عدالت سے بچّے کی کفالت کی رقم یا موجودہ احکام نامے میں موجود کسی دوسری شرط میں تبدیلی کی گزارش کرنی پڑے گی۔ **اسے بچے کی کفالت کی رقم کے حکم میں تبدیلی** کہا جاتا ہے۔

عدالت صرف اس صورت میں کفالت کی رقم میں تبدیلی کرے گی اگر حالات بہت زیادہ تبدیل ہو چکے ہوں،مثال کے طور پر، اگر ادا کنندہ باپ/ماں کی آمدنی کم یا زیادہ ہو گئی ہو، اگر بچے کے رہائش کے انتظامات تبدیل ہو چکے ہوں یا اگرکوئی خاص نئے اخراجات ہوں۔

ایک اور وجہ کہ عدالت کفالت کی رقم میں تبدیلی کرے یہ ہو سکتی ہے کہ نئے رہنما اصول (گائڈلائنز) قانون بن جائے۔ جب قانون بدل جاتا ہے تو موجودہ حکم یا معاہدے میں گزشتہ رہنما اصول (گائڈلائنز)کی بنیاد پر موجود بچے کی کفالت کی رقم کی مقدارخود بخود نہیں بدلے گی۔

اگر نئے رہنما اصول ( گائڈلائنز)بچّے کی کفالت کی وہ رقم جو آپ وصول کر رہے ہیں، اسے تبدیل کرے تو آپ کوعدالت سے بچّے کی کفالت کے حکم نامے کی تبدیلی کی گزارش کرنی ہو گی۔ اگر آپ بچے کی کفالت کی رقم وصول کر رہے ہیں تو یہ ایک اچھا خیال ہے کہ ہر کچھ سال بعد آپ یہ پتہ لگائیں کہ آیا کوئی نئے رہنما اصول برائے کفالت(چائلڈ سپورٹ گائڈلائنز)تو نہیں بنے۔ کوئی بھی فیملی لاء کا وکیل اس میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

# آپکے حقوق و فرائض

جب آپ بچے کی کفالت کی درخواست جمع کرتے ہیں، تو آپکے حقوق و فرائض ہوتے ہیں۔

## 1. ادا کنندہ کے مالی حالات کے متعلق معلومات کا حق

اگر آپ بچے کی کفالت کے لیےدرخواست جمع کرتے ہیں یا آپ بچے کی کفالت کی رقم وصول کر رہے ہیں، تو آپکوادا کنندہ کے مالی حالات کے متعلق حقیقت جاننے کا حق ہے۔ اسے **مالیاتی انکشاف** کے نام سے جانا جاتا ہے۔

آپ کو اس معلومات کی اس لیے ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ادا کنندہ بچے کی کفالت کی صحیح رقم ادا کر رہا ہے۔ قانون کہتا ہے کہ ادا کنندہ ہر سال اپنی آمدنی کے بارے میں آپ کو بالضرور معلومات دے اگر آپ اس کی طلب کریں۔

کبھی کبھار، ادا کنندہ تعاون نہیں کرتا اور ہوسکتا ہے کہ وہ:

- آپکومطلوبہ معلومات نہ دے، یا؛
- بے روزگار رہنے یا کم آمدنی والی ملازمت کا انتخاب کرے تاکہ وہ بچے کی کفالت کی رقم ادا کرنے سے بچ پائے۔

اگر ایسا ہوتا ہے، تو آپ کو عدالت کو یقین دلانا پڑے گا کہ ادا کنندہ زیادہ کمائی کر سکتا ہے پر اس نے یہ نہ کرنے کا انتخاب کیا ہے۔ عدالت پھر اس بات کا اندازہ لگاسکتی ہے کہ اس کے نظریئے میں، اس کی آمدنی کتنی ہے یا کتنی ہونی چاہیئے۔یہ ادا کنندہ باپ/ماں پر آمدنی کا ایک مقدار **منسوب کرنا** کہلاتا ہے۔ عدالت یہ فیصلہ کرنےکے لیے کہ آپ بچے کی کفالت کی کتنی رقم حاصل کریں ،اس منسوب شدہ آمدنی کا استعمال کر سکتی ہے۔

## 2. سماجی معاونت حاصل کرنے والے والدین

جو والدین سماجی معاونت (آنٹریوورکس(OW) یا آنٹریوڈس ایبیلٹی سپورٹ پروگرام (ODSP)) لے رہے ہیں، ان کے لیئے 2017 میں، آنٹریو کے حکومت نے بچّوں کی کفالت کے متعلق نئے قانون جاری کیے ہیں

اگر آپ سماجی معانت کی رقم وصول کر رہے ہیں، تو آپ او ڈبلو (OW)اور او ڈی ایس پی(ODSP) دونوں کے رقم اور بچّے کی کفالت کا پورا رقم رکھ سکتے/سکتی ہیں۔ پہلے، اگر آپ بچّوں کی کفالت پا رہے ہوتے یا پانے کا امکان ہوتا، تو حکومت سماجی معاونت کی رقم کم مہیّا کرتی تھی۔ اب وہ قانون نہیں رہا، لیکن اب بھی مطلع کرنا آپ کا فرض ہے، کہ آپ بچّے کی کفالت کا رقم وصول کر رہے ہیں،اگر آپ سماجی معاونت کی رقوم بھی وصول کر رہے ہوں تو۔

پھر بھی سماجی معاونت حاصل کرنے والےادا کنندہ والدین سے بچے کی کفالت کی کچھ رقم کی ادائیگی کی امید کی جاتی ہے، جیسا کہ رہنما اصول ( گائڈلائنز)میں طے ہے۔ ادا کنندہ سے بچے کی کفالت کی رقم کی ادائیگی توقع کی جا سکتی ہے اگرچہ ان کی سالانہ آمدنی ظاہرانہ طور پربہت کم ہی معلوم ہو۔

آنٹیریو کی حکومت ایک حد طے کرتی ہے، اور جن باپ/ماں کی آمدنی اس حد سے کم ہے انہیں بچّے کی کفالت ادا کرنے کی ضرورت نہیں ۔ آپ کسی سماجی معاونت کے دفتر سے پوچھ سکتے/سکتی ہیں یا وکیل سے پوچھ سکتے/سکتی ہیں، کہ کیسے پتہ لگایا جائے کہ آیا آپ کا ساتھی بچّوں کی کفالت کی ادائیگی کی حد سے نیچے ہے یا نہیں۔

## کفالت کے احکامات کیسےنافذکیے جاتے ہیں؟

آنٹیریو میں بچے کی کفالت کے احکامات **فیملی رسپونسِبیلٹی آفس (ایف آر او)**کے ذریعے نافذ کیے جاتے ہیں۔ایف آر او (FRO) صوبائی حکومت کا ایک دفتر ہے۔بچے کی کفالت کا ہر عدالتی حکم ایف آر او کے پاس خود بخود درج ہو جاتا ہے۔ ایف آر او (FRO)کو آپ کی کفالت کے حکم کو نافذ کرنے سے روکنے لیئے،کفالت کے **وصول کنندہ** کو رضامندی فراہم کرنی ہوتی ہے۔

اگر آپ اور آپکے ساتھی کے پاس بچّے کی کفالت سے متعلق معاہدہ ہے، اور آپ چاہتے ہیں کہ ایف آر او (FRO) اسے نافذ کرے،تو پہلے آپ کو عدالت میں معاہدہ جمع کرنی ہوگی۔ پھر آپ ایف آر او (FRO) سے رابطہ کر سکتے ہیں، پتہ لگانے کے لیئے، کہ اس بات کو کیسے یقینی بنایا جائے کہ وہ اسے نافذ کریں گی۔

## ایف آر او کیسے کام کرتا ہے؟

جب ایف آر او میں بچے کی کفالت کا حکم نامہ داخل کیا جاتا ہے تو، دوسرے فرد (باپ/ماں) کا کفالت کی تمام ادائیگیاں ایف آر او کو بھیجنا لازمی ہے۔ ایک بار جب ایف آر او کو رقم مل جاتی ہے، وہ آپکو بھیج دیتی ہے۔

ایف آر او کے پاس کئی فائلیں ہیں۔ چونکہ دفتر میں بہت مصروفیت ہوتی ہے، لہٰذا ہوسکتا ہے کہ حکم نامہ جمع کروانے کے بعد آپکو بچّے کی کفالت کی رقم کی وصولیابی کے لیئے کئی مہینے انتظار کرنا پڑے۔ اگر ایف آر او (FRO) کے پاس ادا کنندہ کی آمدنی یا دیگر اثاثوں کے بارے میں معلومات نہیں ہیں، تو آپ کو رقم کی وصولیابی میں مزید وقت لگ سکتا ہے۔

## اگر ادا کنندہ ادائیگی نہیں کرتا تو کیا ہوتا ہے؟

کبھی کبھار ادا کنندہ ادائیگی دیر کرتا ہے یا ادائیگی بھول جاتا ہے۔ ایف آر او رقم لینے کے لیئے یہ کرسکتی ہے:

- اگر ادا کنندہ ملازمت کررہا ہو تو ایف آر او(FRO) ادا کنندہ کےآجر کو حکم دے سکتی ہے کہ انکی تنخواہ میں سے کفالت کے لیے ادائیگی کی رقم نکال کر ایف آر او (FRO)کو بھیج دے۔اسے **آراستہ اجرت (گارنشنگ ویجز)** کہا جاتا ہے۔
- اگر ادا کنندہ بے روزگار یا اس کی اپنی ذاتی ملازمت ہے، تو ایف آر او (FRO) ادا کنندہ کے بینک اکاؤنٹ سے **رقم لینے** کی کوشش کرسکتی ہے۔ **اسے ایک اکاؤنٹ کی آراستگی (گارنشنگ این اکاؤنٹ)** کہا جاتا ہے۔ ایف آر او ذاتی اثاثے جیسے موٹرکار یا گھر پر لیئن یعنی،رہن رکھی ہوئی املاک پر قرض خواہ کا حق تصرّف رکھواسکتی ہے۔ اگر ادا کنندہ اس اثاثے کو بیچنے کی کوشش کرے تو ایف آر او (FRO)اداکنندہ کی واجب الادا رقم حاصل کر کے آپ کو ادا کرے گی ۔
- اگر ادا کنندہ ہمیشہ دیرکرتا ہے یا اس پر بچے کی کفالت کی رقم کا بہت زیادہ ادائیگی طلب ہے، تو ایف آر او، کریڈٹ بیُورو کو ادا کنندہ کے متعلق اطلاع دے کر، اداکنندہ کا ڈرائیونگ لائسنس اور پاسپورٹ معطل کروا کر، یا اسے جیل میں ڈلوا کر اس کو ادائیگی کے لیے مجبور کرنے کی کوشش کرسکتی ہے۔

- ایف آر او (FRO) بچے کی کفالت کی رقم کی ادائیگی کے لیے حکومت کی جانب سے ادا کنندہ کو واجب الادا رقم جیسے ٹیکس ریفنڈ یا ایمپلائمنٹ انشورنس بینیفٹس بھی لے سکتی ہے۔
- کفالت کی رقم ادا نہ کرنے کی صورت میں، ایف آر او(FRO) کریڈٹ بیُورو کو ادا کنندہ کے متعلق اطلاع دے سکتی ہے۔ اگر ادا کنندہ نے چھے مہینے یا اس سے زیادہ مہلت بچّے کی کفالت کا رقم ادا نہ کیا ہو، اور اگر ایف آد او ادا کنندہ کو نہیں ڈھونڈ پایا ہو، تو وہ اس اداکنندہ کے متعلق ذاتی معلومات ،غیر ادائیگی والے والدین کے ویب سائٹ میں لکھ کر داخل کر سکتے ہیں۔ ایسا کرنے سے پہلے ایف آر اووصول کنندہ باپ/ماں کی رضامندی حاصل کرے گا۔

## سودیشی کمیونیٹیز (انڈائجنَس کمیونٹیز) کے لیئے مخصوص قوانین

اگر وفاقی انڈینَ ایکٹ(*Indian Act*)کے تحت ادا کنندہ باپ/ماں ایک اسٹیٹس انڈینَ(Status Indian)ہے، تو کچھ کچھ صورتحال میں وفاقی قانون ایف آر او کے، بچّے کی کفالت کا عدالتی حکم نامہ نافذ کرنے کے طریقِ عمل پر حد بندی لگا تا ہے۔

- اگر وصول کنندہ (بچّہ یا پارٹنر) ایک اسٹیٹس انڈینَ ہے، لیکن ادا کنندہ اسٹیٹس انڈینَ نہیں ہے، تو پھر بھی ایف آر او(FRO) تمام قوانین لاگو کر کے، بچے اور زوج کی کفالت کا حکم نافذ کرنے کی کوشش کر سکتی ہے۔
- اگر ادا کنندہ ایک اسٹیٹس انڈینَ ہے، لیکن وصول کنندہ (بچّہ یا پارٹنر) اسٹیٹس انڈینَ نہیں ہے، تو پھر بھی ایف آر او(FRO) ان قوانین کو صرف ان جائداد پر لاگو کر سکتی ہے جو کہ آف ریزرو(off-Reserve) ہے، یا اس رقم پر لاگو کر سکتی ہے جسے آف رزرو (off-Reserve) علاقے میں کمائی کی گئی ہو۔ ایف آر او کسی رزرو (Reserve) میں موجود جائداد، یا رزرو (Reserve) علاقےکی آمدنی پر ادائگی کا حکم نافذ نہیں کر سکتی ۔ اس کے علاوہ ایف آر او پھر بھی دیگر طریقوں سے کفالت کا حکم نافذ کر سکتی ہے، جیسا کہ ادا کنندہ کی اطلاع کریڈٹ بیورو کو دے کر، ڈوائورز لائسینس اور پاسپورٹ معطل کر کے، اور انہیں کفالت کی ادیگی نہ کرنے کی وجہ سے جیل میں ڈال کر۔

یہ جاننا ضروری ہے کہ آپ دیری کی وجہ سے یا بچّے کی کفالت کی ادائیگی نہ ہونے کی وجہ سے اداکنندہ کو باپ/ماں کے بچّے سے ملنے کے قانونی حق (پیرینٹ ایکسس) سے محروم نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ صرف اس صورت میں کسی باپ/ماں کو ان کے بچّے سے ملوانے سے انکار کر سکتے/سکتی ہیں، جبکہ آپ کا قانونی حق ہو، اگرآپ کو بچّے کی تحفّظ کے بارے میں ڈر ہو – اس صورتحال میں آپ کو چاہیئے کہ فوری طور پر مدد حاصل کریں۔ آپ اپنے اختیارات کے بارے میں کسی وکیل سے بات کر سکتے ہیں۔ ہنگامی حالات کی صورت میں۔ پولیس کو 911 پر فون کریں۔

## کیا ہو اگر ادا کنندہ آنٹیریو میں نہیں رہتا؟

ایف آر او کفالت کی رقم وصول کرنے میں آپ کی مدد کرسکتی ہےاگر ادا کنندہ باپ/ماں کینیڈا یا امریکہ میں کہیں بھی رہتا ہو۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ تمام صوبوں اور ریاستوں نے معاہدوں پر دستخط کیے ہوئے ہیں جن کی رو سے ایف آر او اور دیگر صوبوں اور ریاستوں میں موجود مماثل دفاتر کو ان کے حدود کے آر پار تمام علاقوں میں بچے کی کفالت کے احکامات لاگو کرنے کی اجازت حاصل ہے۔ آنٹیریو نے بھی چند دوسرے ممالک کے ساتھ معاہدوں پر دستخط کیئے ہیں جن میں برمیوڈا، گھانا، ہانگ کانگ، اور برطانیہ اور یورپ کے کئی ممالک شامل ہیں۔

اگر ادا کنندہ ایسے ملک میں رہتا ہے جسکا آنٹیریو کے ساتھ کوئی معاہدہ نہیں ہے تو ایف آر او بچّے کی کفالت کے حکم کے نفاذ کے لیئے آپکی مدد نہیں کرسکتی، جب تک نہ آپ کے پاس ایسی معلومات ہیں کہ ادا کنندہ باپ/ماں کی آنٹیریو میں کوئی آمدنی ہے یا آنٹیریو میں کوئی جائداد ہے۔دوسری صورت میں کفالت کی رقم لینے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ اس ملک کے قوانین کا استعمال کیا جائے جہاں ادا کنندہ رہتا ہے ۔اس کے لیے وکیل شائدمدد فراہم کر سکتا ہے۔

تشدد کا خطرہ اس وقت زیادہ ہوتا جب ایک گہرا تعلق ختم ہو رہا ہو۔ اگر آپ فوری خطرے میں ہیں تو 911 پر کال کریں۔ اگر آپ یا کوئی ایسا جسے آپ جانتے ہیں، خطرے میں ہے تو مدد کے حصول پر معلومات کے لیے فلیو (FLEW) کا ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

اگر آپ فرانسیسی بولنے والی خاتون ہیں جو آنٹیریو میں رہ رہی ہے، تو آپ کے پاس فیملی لاء کی عدالتی کارروائی میں فرانسیسی زبان کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کا حق ہے۔ اپنے حقوق سے متعلق مزید معلومات کے لیے وکیل، کمیونٹی کے قانونی کلینک یا سپورٹ لائین فیمیڈ 1-877-336-2433، ٹی ٹی وائی1-866-860-7082 پر رابطے کریں۔

فرانسیسی زبان کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے متعلق مزید معلومات آپ ہماری ویب سائٹ www.onefamilylaw.ca یا www.undroitdefamille.ca. سے حاصل کر سکتے ہیں۔

## اردو زبان میں دستیاب فیملی لاء کے موضوعات*

1. جھگڑے کا متبادل حل اور فیملی لاء(URD 001)
2. بچوں کی حفاظت اور فیملی لاء (URD 002)
3. **بچوں کی کفالت (URD 003)**
4. فوجداری اور فیملی لاء (URD 004)
5. بچوں کی تحویل اور رسائی (URD 005))
6. ڈومیسٹک کنٹریکٹس (گھریلو معاہدے) (URD 006)
7. فیملی لاءآربٹریشن (فیملی ثالثی قانون) (URD) 007
8. امیگرینٹ، پناہ گزین اور نان اسٹیٹس خواتین کے فیملی لاء مسائل (URD 008)
9. اپنے فیملی لاء کے مسائل کے حل کی تلاش (URD009)
10. پراپرٹی فیملی لاء کے تحت جائیداد کی تقسیم (URD 010)
11. شادی اور طلاق (URD 011)
12. زوج کی کفالت (URD012)

*کتابچے متعدد انداز اور زبانوں میں دستیاب ہیں۔ برائے مہربانی مزید معلومات کے لیئے ہماری ویبسائٹwww.onefamilylaw.caدیکھیں۔ آپ اپنے فیملی لاء کے تحت اپنے حقوق سمجھنے میں مدد کیلیئے اس ویبسائٹ پر اضافی مواد بھی حاصل کر سکتے ہیں ۔

Femmes ontariennes et droit de la famille **fodf**
Le droit de savoir

Family Law Education for Women **flew**
Women's Right to Know

Funded by: /Financé par:

Ontario

The Law Foundation of Ontario

The views expressed in these materials are the views of FLEW and do not necesarily reflect those of the Province.